بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال فأخبرني عن الإحسان قال أن تعبد الله كأنك تراه
مشکوٰۃ

اُس شخص نے پوچھا مجھے احسان کی حقیقت بتایئے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو!

اہم معمولات

براے مُریدین ومتوسلین

بیاد شیخ العرب والعجم مرشد عالم شیخ الحدیث حضرت مولانا شیخ **عبدالحفیظ مکی** نور اللہ مرقدہٗ مدفون جنت البقیع — **خادم خاص وخلیفہ مجاز** قطب الاقطاب برکۃ العصر شیخ الحدیث حضرت مولانا **محمد زکریا** کاندھلوی صدیقی مدنی قدس اللہ سرہٗ مدفون جنت البقیع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۰ وَبَعْدُ!

بیعت کا مقصد

یہ ہے کہ اپنے امراض قلبیہ (رذائل) غفلت، تکبر، حسد، کینہ اور ریاکاری وغیرہ کا علاج شیخ سے پوچھ کر کیا جائے حتیٰ کہ دل اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ان تمام رذائل سے پاک اور صاف ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے انوار سے منور ہو جائے تاکہ حقیقت کیفیت احسان پیدا ہو جائے اور بندہ اللہ کے رنگ میں رنگا جائے۔ جس سے اس کی ساری زندگی اللہ کی اطاعت بن جائے گی اور ہر وقت اس پر باری تعالیٰ کی رحمت اترے گی۔ گناہوں سے طبعاً نفرت پیدا ہوگی اور نیک کاموں کی طرف طبیعت میں شوق پیدا ہوگا اور ان کے کرنے سے سرور اور مزا آئے گا۔ یہ چیز حاصل ہونا مشکل نہیں ہے البتہ اپنی قلبی اصلاح کرانے کا پختہ عزم وارادہ شرط ہے اور ساتھ ہی شیخ سے ہر قلبی بیماری کا علاج پوچھ کر بہت اہتمام سے ان کے ارشادات پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے مقصود تک پہنچا دیتے ہیں۔

بیعت کے کلمات

یہاں بیعت کے وہ الفاظ لکھے جاتے ہیں جو عام طور پر بولے جاتے ہیں تاکہ کبھی کبھی انہیں پڑھ لیا جائے اور شیخ کے ذریعے جو عہد کیا ہے اس کی یاددہانی ہو جائے اور عزم وارادہ واصلاح میں مزید پختگی وتازگی پیدا ہو جائے۔

ایمان لایا میں اللہ پر، اس کی کتابوں پر، اس کے فرشتوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت پر اور تقدیر پر کہ بھلا ہو یا برا سب اللہ کی طرف سے ہے۔ توبہ کی میں نے کفر سے شرک سے بدعت سے نماز چھوڑنے سے چوری کرنے سے زنا کرنے سے پرایا مال ناحق کھانے سے اور ہر گناہ سے چھوٹا ہو یا بڑا اور عہد کیا میں نے کہ انشاء اللہ کوئی گناہ نہیں کروں گا اور جو ہو جائے گا تو فوراً توبہ کروں گا۔ یا اللہ میری توبہ قبول فرما مجھے اپنے سچے بندوں میں شامل فرما۔ میرے ظاہر وباطن کی اصلاح فرما، اپنی معرفت کا نور عطا فرما۔ بیعت کی میں نے چاروں سلسلوں میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ سے عبدالحفیظ کے ہاتھ پر۔

اہم معمولات

(1) نماز پنجگانہ باجماعت پڑھنے کا اہتمام کریں۔ (2) رمضان شریف کے روزے، زکوٰۃ اور حج (فرض ہو) تو ان کا پورا پورا اہتمام کریں۔ (3) تہجد، اشراق، چاشت اور اوّابین کا جتنا ہو سکے اہتمام کریں تہجد کو اہمیت دیں اور اگر آخیر رات میں اٹھنا مشکل ہو تو سونے سے پہلے تہجد کی نیت سے کچھ رکعت پڑھ لیں پھر اگر اللہ آخیر رات میں بھی اٹھنے کی توفیق دیں تو مزید پڑھ لیں اور اہتمام سے دعا مانگیں۔ (4) رمضان المبارک کے علاوہ نفلی روزوں میں شوال کے 6 روزے، محرم الحرام کے 9، 10 عاشورہ کے روزے، 15 شعبان المعظم اور 9 ذوالحجہ کا روزہ ہر مہینہ ایام بیض کے 3 روزے اور ہر ہفتہ میں پیر وجمعرات کے روزے ان سب کا یا جس کا اہتمام ہو سکے غنیمت جانئے۔ (5) زکوٰۃ صدقات واجبہ کے علاوہ جتنا ہو سکے اللہ کے راستہ میں صدقہ وخیرات کا اہتمام کریں۔ (6) صبح وشام 3،3 تسبیح کلمہ طیبہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار کی پڑھیں اور دینی کاموں میں مشغول حضرات اور دوسرے عام حضرات بھی کم از کم ان چاروں کی ایک ایک تسبیح اہتمام سے پڑھیں۔ (7) قرآن پاک کی تلاوت روزانہ ایک سپارہ اور اگر حافظ ہو تو 3 سپاروں کا اہتمام کریں۔ (8) علماء، حفاظ اور معمولات کی پابندی کرنے والے حضرات ذکر جہری سیکھیں اور پھر حسب تعلیم بہت اہتمام سے اس پر پابندی کریں۔ (9) حضور ﷺ سے صبح وشام اور مختلف مواقع کی ادعیہ مسنونہ واذکار جو منقول ہیں ان کو اہتمام سے یاد کر کے ہمیشہ کا معمول بنائیں۔ (10) الحزب الاعظم یا دینی کاموں میں مشغول حضرات مختصر الحزب الاعظم کی ایک منزل اور چہل حدیث درود وسلام روزانہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ (11) وقت نکال کر اپنے اکابر کی مختلف اصلاحی اور تصوف سے متعلق کتابیں اہتمام سے مطالعہ میں رکھیں۔ خصوصاً حضرت شیخ قدس سرہٗ کے فضائل کے رسائل شریعت وطریقت کا تلازم، تاریخ مشائخ چشت۔ مکتوبات تصوف، فضائل صدقات حصہ دوئم اور آپ بیتی کو اہتمام سے دیکھیں اسی طرح اپنے اکابر کی سوانح حیات کا مطالعہ بھی اہتمام سے کریں۔ (12) اپنے قریبی اہل حق کی کوئی خانقاہ ہو یا مجلس ذکر منعقد ہوتی ہو تو ان کے معمولات میں شرکت کریں۔ (13) بیعت میں جن امور کا عہد کیا ہے ان کو ہمیشہ ملحوظ رکھ کر ہر گناہ سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں اگر خدانخواستہ کوئی گناہ ہو جائے تو سچے دل سے فوراً توبہ کر لیں۔ (14) رزق حلال کو ہر قیمت پر حاصل کریں حرام اور مشتبہ مال سے مکمل اجتناب کریں۔ (15) تمام دینی کاموں اور شعبوں کو محبت وعظمت کی نگاہ سے دیکھیں سب کی ترقی وقبولیت کے لئے دل سے دعاگو ومتمنی ہوں۔ (16) اہل حق اہلسنت والجماعت (اکابر دیوبند) کے تمام عقائد کو مضبوطی سے تھامیں رکھیں خصوصاً المہند علی المفند میں جو اکابر کے متفقہ عقائد مذکور ہیں ان کو حرز جان بنائیں۔ (17) زندگی کے تمام اعمال طاعات ومباحات میں اس کا پورا پورا اہتمام کریں کہ ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہی ہو اور حضور اکرم ﷺ کے مبارک طریقہ کے مطابق ہو تاکہ زندگی کا ہر عمل اللہ کی اطاعت اور اس کے قرب کا باعث بن جائے۔ (18) کسی انداز پہ بھی کسی پر ظلم وزیادتی سے باز رہیں شریعت مطہرہ کے احکامات کے مطابق ہر ایک کے حقوق کی ادائیگی کی ہمیشہ فکر کریں اور خلق حسن کو ہر آن ہر حال اپنائیں۔ بدخلقی اور اکابر کی بے ادبی سے کلیتاً احتراز کریں۔ (19) علماء حق وفقہاء ربانیین سے جوڑ رکھیں ان سے پوچھ پوچھ کر ہر عمل کریں پڑھے لکھے حضرات معتمد اہل حق علماء کی کتب فقہ سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ہر عمل شریعت مطہرہ کے احکامات کے مطابق ہو۔ (20) اپنے احوال کی خبر کسی ذریعہ سے وقتاً فوقتاً ضرور کرتے رہیں۔

باہتمام مجلس منتظمہ **خانقاہ حفیظیہ مکیہ**

جامع مسجد تقویٰ، فیڈرل بی ایریا بلاک 17، بالمقابل یوسف پلازہ، نزد واٹر پمپ چورنگی مین شاہراہ پاکستان کراچی